125399 ـ بيك آواز اجتماعى طور پر تلبيہ كہنے كا حكم

سوال

كيا احرام باندھنے كے بعد كسى ايك شخص كے ليے تلبيہ كہنا اور باقى اشخاص كا اس كے پيچھے تلبيہ كہنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عمرہ كرنے والوں كا بيك زبان اجتماعى طور پر تلبيہ كہنا مشروع نہيں كہ سب اكٹھے تلبيہ كہنا شروع كريں اور اكٹھے ہى ختم كريں، يہ ان غلطيوں ميں شمار ہوتى ہے جس ميں آج اكثر لوگ پڑے ہوئے ہيں، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اور صحابہ كرام سے يہ ثابت نہيں كہ وہ سب بيك زبان اجتماعى تلبيہ كہا كرتے تھے، بلكہ ان ميں سے ہر كوئى شخص اپنے طور پر عليحدہ تلبيہ كہتا تھا چاہے باقى افراد كے تلبيہ كى آواز كے موافق آجاتا يہ مخالف.

مزيد آپ سوال نمبر (33746) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

اور مستقل فتوى كميٹى كا فتوى ہے:

سوال:

حجاج كا اجتماعى تلبيہ كہنے كا حكم كيا ہے، وہ اس طرح كہ ايك شخص تلبيہ كہتا ہے اور باقى اس كے پيچھے تلبيہ كہتے ہيں ؟

كميٹى كے علماء كا جواب:

" ايسا كرنا جائز نہيں، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے اس كا ثبوت نہيں ملتا، اور نہ ہى خلفاء راشدين رضى اللہ عنہم سے اس كا ثبوت ملتا ہے، بلكہ يہ بدعت ہے " انتہى

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" انس رضى اللہ تعالى عنہ كا قول:

" ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو ہم میں سے کچھ لوگ اللہ اکبر کہنے والے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے " متفق علیہ.

یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ اجتماعی تلبیہ نہیں کہتے تھے، اور اگر وہ اجتماعی تلبیہ کہتے ہوتے تو پھر وہ سب اکٹھے لا الہ الا اللہ کہتے، یا پھر سب اللہ اکبر کہتے، لیکن ان میں سے تو کچھ تکبیریں کہہ رہے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے یعنی ہر کوئی حسب حال کہہ رہا تھا " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 111).

واللہ اعلم.